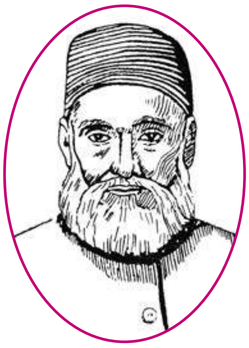

اسمٰعیل میرٹھی

(1844 – 1917)

محمد اسمٰعیل میرٹھی کی پیدائش میرٹھ میں ہوئی۔ اُنھیں بچپن سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ اپنے شوق اور محنت سے اُنھوں نے بڑی ترّقی کی۔ کم عمری میں ملازم ہوگئے۔ علم وادب کی دنیا میں نام پیدا کیا۔ اردو اور فارسی کے استاد کی حیثیت سے انھوں نے بچوں کی نفسیات، ذوق، شوق، دلچسپی، پسند اور ناپسند کا جائزہ لیا۔ اِنھیں تجربات کی مدد سے اُنھوں نے بچّوں کے لیے نظمیں لکھیں اور اردو کی درسی کتابیں تیار کیں۔ یہ کتابیں ہر زمانے میں مقبول ہوئیں اور آج بھی شوق سے پڑھی جاتی ہیں۔

اسمٰعیل میرٹھی نے ان کتابوں میں آسان اور سلیس زبان استعمال کی ہے۔ بچّوں کے مزاج اور ان کی ذہنی ضرورتوں کا خاص خیال رکھا ہے۔ ان کتابوں کی اہمیت اور ضرورت آج بھی مسلّم ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے نتائج پیدا کرنا اسمٰعیل میرٹھی کا خاص انداز ہے۔ بلا شبہ وہ آج بھی بچّوں کے سب سے پسندیدہ اور اہم ادیب ہیں۔

© NCERT not to be republished

5022CH01

حمد

تعریف اُس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی، کیا آسماں بنایا
مٹّی سے بیل بوٹے، کیا خوش نُما اُگائے
پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا
سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی، روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تونے، اے مہرباں بنایا

© NCERT not to be republished

یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قدرت نے تیری اِن کو تسبیح خواں بنایا
رحمت سے تیری کیا کیا ہیں نعمتیں میسّر
ان نعمتوں کا مجھ کو ہے قدرداں بنایا
ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تونے کب رائیگاں بنایا

(اسمٰعیل میرٹھی)

© NCERT not to be republished

مشق

- **معنی یاد کیجیے:**

خوش نما	:	اچھا دکھائی دینے والا، خوب صورت
خلعت	:	قیمتی لباس جو کسی بادشاہ یا امیر کی جانب سے کسی کو اعزاز کے طور پر دیا جائے
چشمہ	:	سَوتا، وہ جگہ جہاں زمین سے پھوٹ کر پانی نکلتا ہے
تسبیح خواں	:	خدا کی پاکی بیان کرنے والا، شاعر نے یہاں چہچہاتے ہوئے پرندوں کو تسبیح خواں کہا ہے
میسّر ہونا	:	حاصل ہونا
قدرداں	:	قدر کرنے والا
کارخانہ	:	کام کرنے کی جگہ، مراد دنیا
رائیگاں	:	بے کار، فضول

غور کیجیے

خدا تعالیٰ نے انسان کو بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان کی قدر کرنا چاہیے۔

سوچیے اور بتائیے:

1۔ شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹّی سے اگایا ہوا کیوں کہا ہے؟
2۔ سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے؟
3۔ چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟
4۔ آخری شعر میں کارخانے سے کیا مراد ہے؟

عملی کام

اس نظم کی روشنی میں نیچے دیے گئے مصرعے پر پانچ جملے لکھیے:

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا

© NCERT not to be republished